صاحب سوانح کے جملہ مضامین کا اشاریہ شامل کر کے سوانح نگار نے مزید کمال کیا ہے۔

یقیناً ۲۶۰ پر مشتمل اس عظیم علمی، تاریخی، ادبی اور تحقیقی کاوش پر مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی ؒ قابل صد تحسین وتبریک ہیں۔ استاذی المکرّم مولانا سمیع الحق صاحب نے اس کتاب کو سوانح نگار کا ایک عظیم کارنامہ قرار دیا۔ یہ علمی سوغات الفرقان بکڈپو ۳۱/۱۱۴ نظیر آباد لکھنو انڈیا سے ۲۵۰ روپے میں دستیاب ہے جبکہ پاکستان میں جناب سجاد الٰہی صاحب لاہور سے بھی طلب کیا جا سکتا ہے۔ (محمد اسرار ابن مدنی)

## ● قرآن مجید ایک تعارف ............ ڈاکٹر محمود احمد غازی

ڈاکٹر محمود غازی علمی حلقوں میں کسی تعارف کا محتاج نہیں وہ علوم اسلامی کا ایک ماہر عالم تھے۔ ڈاکٹر محمود غازیؒ نے علوم اور معارف قرآنی اور دقائق علمیہ پیش کر کے قاری کو دسیوں کتابوں کے مطالعہ سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ڈاکٹر محمد احمد غازی کے چند دروس کا مجموعہ ہے' زوار اکیڈمی کافی عرصہ سے ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ کے علوم و معارف کو کتابی صورت میں پیش کرنے کا فریضہ انجام دے رہے ہیں انہی علوم و معارف کا ایک بیش بہا خزینہ "قرآن مجید ایک تعارف" بھی ہے 125 صفحات پر مشتمل یہ کتاب زوار اکیڈمی پبلی کیشنز ۱ اے/۴/۱۷ ناظم آباد نمبر ۴ کراچی سے دستیاب ہے قیمت ۱۰۰ روپے (محمد اسرار ابن مدنی)

## ● سوانح حیات امام مسلم اور انکی حدیثی خدمات ...... ابو عبیدہ ال سلمان/ ترجمہ مولانا شمس الدین نور

تیسری صدی کا ہجری کے نصف اول میں امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ اور امام مسلم بن الحجاج نیشاپوریؒ کے ہاتھوں تدوین حدیث کو صحیحین کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ امام بخاری کے حالات اور سوانح پر تو اردو زبان میں بعض تصنیفات موجود ہیں' لیکن امام مسلم کے حالات زندگی اور ان کے منہج علمی اور طریقہ کار پر اردو زبان میں کوئی مستند کتاب نہیں تھی' ہاں بعض علماء کرام نے مجموعی لحاظ سے جو محدثین کرام کے حالات قلمبند کیے ہیں ان میں تو امام مسلم کے حالات پر مفصل مواد ملتے ہیں' لیکن مستقل طور پر کوئی کتاب نہ تھی۔ عربی زبان میں تو امام مسلم پر بہت سارا کام ہو چکا ہے۔ مختلف مقالات اور مضامین اور مستقل کتابیں ان پر لکھی گئی ہیں' ان عربی کتابوں میں ایک مفصل کتاب "امام مسلم بن الحجاج و منهجه فی الصحیح واثره فی علم الحدیث" کے عنوان سے دو جلدوں میں اردن کے ایک محقق عالم ابو عبیدہ مشہور بن حسن ال سلمان کے قلم سے شائع ہوئی' بہت جامع کتاب ہے' کافی دیدہ ریزی اور جانفشانی کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ لیکن وہ عربی میں تھے اور اردو کا دامن اس طرح کے پھول سے خالی تھی۔ ضرورت بھی اس امر کی تھی کہ اردو میں امام صاحب کے احوال پر مستقل کتاب موجود ہو تو اس جستجو و تلاش نے مولانا شمس الدین نور صاحب کو اس پر آمادہ کیا کہ وہ اس کتاب کا ترجمہ کریں انہوں نے ترجمہ کر بھی دیا۔ زیر تبصرہ کتاب اس ترجمے کا حصہ اول ہے کتاب کا ترجمہ روان اور شستہ عام فہم عبارت میں ہے۔